دعا

ہر ماتمی کے دل کی مولاؑ یہی دعا ہے
ہم کو تو دو جہاں میں تیرا ہی آسرا ہے

ماتم بغیر مولاؑ ہم جی سکیں تو کیسے
ماتم سے ہی تو قائم سانسوں کا سلسلہ ہے

بہنوں کے سر پہ مولاؑ چادر رہے سلامت
بنت علیؑ کی تجھ کو چادر کا واسطہ ہے

اس طرح کوئی بھائیؑ نہ بہنؑ سے جدا ہو
اپنی بہنؑ سے جیسے اکبرؑ جدا ہوا ہے

وارث نہیں ہے جن کا اولاد دے دے ان کو
اصغرؑ کے تجھ کو مولاؑ جھولے کا واسطہ ہے

عباسؑ کے علم سے اس کو شفا ہو حاصل
جو پرسہ دار تیرا بیمار ہوگیا ہے

عابد کی بیڑیوں کے صدقے رہائی دے دے
جو بے گناہ مومن گر قید میں پڑا ہے

مولاؑ یہ اک صدا بھی اب جلد سارے سن لیں
رکب و بلا کا وارث کعبے میں آچکا ہے

مولاؑ وہ دن بھی آئے آنکھوں سے اپنی دیکھیں
ابن حسنؑ کے سر پر سہرا سجا ہوا ہے

فاقہ زدہ و مفلس کو رزق تو عطا کر
اہل حرم کے پیاسے بچوں کا واسطہ ہے

اب وارث ثمانہ لیں انتقام آ کر
ماجد میرے لہو پر پہیم یہ التجا ہے